بسم اللہ الرحمن الرحیم

جانور لڑوانے کا شرعی حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ جانوروں (جیسے کتے، بیل، ریچھ، بھینسے وغیرہ) کولڑوانا کیسا ہے؟ اوران کا تماشا دیکھنا کیسا ہے؟

سائل: محمد عمران مدنی (جوہر ٹاون، لاہور)

جواب

جانوروں کولڑوانا حرام ہے۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے جانوروں کو باہم لڑوانے سے منع فرمایا، اوریہ جانوروں پر شدید ظلم ہے کہ وہ لڑتے ہوئے ایک دوسرے کی ٹانگیں، منہ کے جبڑے، کان اوردیگر اعضاء زخمی کردیتے ہیں، علمائے اسلام نے یہاں تک فرمایا کہ مسلمان پر ظلم کرنے سے ذمی کافر جو پناہ سلطنت اسلام میں رہتا ہو پر ظلم کرنا سخت تر ہے اور ذمی کافر پر ظلم کرنے سے بھی جانور پر ظلم کرنا سخت تر ہے۔ نیز اس لڑائی والے تماشے کو دیکھنا بھی حرام ہے، کہ ناجائز کام کا تماشا دیکھنا بھی ناجائز ہے۔ دیکھنے والے گنہگار ہیں۔ انہیں چاہیے اللہ پاک کے حضور اس فعل حرام سے توبہ کریں اورآئندہ نہ کرنے کا پکا عزم کریں۔

جانوروں کولڑوانے سے متعلق مشکوۃ المصابیح، سنن ابی داؤد اورجامع ترمذی میں ہے: حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ”نھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن التحریش بین البھائم“ یعنی: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جانور لڑوانے سے منع فرمایا۔ (جامع ترمذی، اَبواب الجہاد عن رسول اللہ، باب ماجاء فی کراھیۃ التحریش بین البہائم، جلد3صفحہ325، دار الغرب الاِسلامی، بیروت)

مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ رحمۃ اللہ القوی تحریر فرماتے ہیں: ”اللہ تعالٰی رحم فرمائے، آج مسلمانوں میں مرغ لڑانا، کتے لڑانا، اونٹ، بیل لڑانے کا بہت شوق ہے یہ حرام سخت حرام ہے کہ اس میں بلاوجہ جانوروں کو ایذاء رسانی ہے، اپنا وقت ضائع کرنا۔ بعض جگہ مال کی شرط پر جانور لڑائے جاتے ہیں یہ جوا بھی ہے حرام درحرام ہے۔ (مراۃ المناجیح، جلد5، صفحہ659، ضیاء القران پبلی کیشنز، لاہور)

ناجائز تماشے کے متعلق امام اہل سنت، اعلی حضرت، الشاہ احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن تحریر فرماتے ہیں: ”ناجائز کام کو بطور تماشہ دیکھنا بھی حرام، لان ماحرم فعلہ حرم التفرج علیہ (اس لئے کہ جس کام کا کرنا حرام ہے اس پر خوشی منانا بھی حرام ہے۔ ت) اور بچوں کو دکھانے کا بھی گناہ اسی پر ہے۔ (فتاوی رضویہ، جلد24، صفحہ172، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

ملفوظات اعلی حضرت میں ہے : "ناجائز بات کا تماشا دیکھنا بھی ناجائز ہے۔ بندر نچانا حرام ہے، اس کا تماشا دیکھنا بھی حرام ہے۔ دُرِّمختار و حاشیہ علامہ طحطاوی میں ان مسائل کی تصریح ہے۔ آجکل لوگ ان سے غافل ہیں۔ متقی لوگ جن کو شریعت کی احتیاط ہے، ناواقفی سے ریچھ یا بندر کا تماشا یا مرغوں کی پالی (یعنی لڑائی) دیکھتے ہیں اور نہیں جانتے کہ اس سے گنہگار ہوتے ہیں۔" (ملفوظات اعلی حضرت، صفحہ 286، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

بہار شریعت میں ہے : "جانوروں کو لڑانا مثلاً مرغ، بٹیر، تیتر، مینڈھے، بھینسے وغیرہ کہ ان جانوروں کو بعض لوگ لڑاتے ہیں یہ حرام ہے اور اس میں شرکت کرنا یا اس کا تماشہ دیکھنا بھی ناجائز ہے۔" (بہار شریعت، جلد3، حصہ 16، صفحہ 512، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

امام اہل سنت، اعلی حضرت، الشاہ احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن تحریر فرماتے ہیں : "علماء فرماتے ہیں مسلمان پر ظلم کرنے سے ذمی کافر پر جو پناہ سلطنت اسلام میں رہتا ہو ظلم کرنا سخت تر ہے اور ذمی کافر پر ظلم کرنے سے بھی جانور پر ظلم کرنا سخت تر ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد16، صفحہ 315، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا محمد آصف عطاری مدنی

مصدق : مفتی محمد ہاشم خان عطاری

فتوی نمبر : JTL-0075

تاریخ اجراء : 29 ذوالحجۃ الحرام 1442ھ/09 اگست 2021ء